اعلامیہ: مسلمان زیادہ سے زیادہ اسلامی اسکول اور بالخصوص لڑکیوں کے لئے جداگانہ تعلیمی ادارے قائم کریں

اکتیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱۰ تا ۱۲ / ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ مطابق ۵-۷ / نومبر ۲۰۲۲ء

اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کے ۳۱ ویں فقہی سمینار منعقدہ ۵-۷ / نومبر ۲۰۲۲ء دارالعلوم شیخ علی متقی برہانپور مدھیہ پردیش میں پورے ملک کے منتخب علماء وارباب افتاء جمع ہوئے اور انہوں نے متعدد جدید شرعی مسائل پر فیصلے کئے، اس موقع سے ملت اسلامیہ ہند کے نام ایک مشترکہ اپیل جاری کی گئی کہ اس وقت ملک میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت کا جو ماحول پیدا کیا جارہا ہے، مسلمانوں کو ان کی مذہبی شناخت سے محروم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، یہاں تک کہ تعلیمی اداروں میں سیکولر کردار کو ختم کرکے زعفرانی فکر مسلط کی جارہی ہے، بالخصوص نئی ایجوکیشن پالیسی اس طرح مرتب کی گئی ہے کہ ملک سیکولرزم کے بجائے ہندتو کے راستہ پر چل پڑے، مسلمان لڑکیوں کو حجاب کے حق سے محروم کیا جارہا ہے، اس پس منظر میں مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلامی ماحول کے ساتھ زیادہ سے زیادہ عصری تعلیمی ادارے قائم کریں اور گرلز اسکول کے قیام پر خصوصی توجہ دیں؛ تاکہ لڑکیاں محفوظ ماحول میں تعلیم حاصل کرسکیں اور مسلمان بچے اپنی شناخت کے ساتھ تعلیم کے میدان میں آگے بڑھیں۔ علماء، مدارس، مذہبی شخصیتوں اور مذہبی جماعتوں کو اس پر خصوصیت کے ساتھ توجہ دینے کی ضرورت ہے؛ تاکہ جو ادارے قائم ہوں ان میں دینی روح باقی رہے اور وہ خالصتاً کمرشیل انداز میں کام کرنے کے بجائے دینی اور ملی جذبہ کے ساتھ خدمت انجام دیں۔

☆☆☆